

کر چکے ہیں۔ ردِ عیسائیت پر آپ کی تالیفات کی تعداد دو درجن ہے۔ رانا صاحب عرصہ پانچ برس سے پاکستان میں ”ال مذاہب“ کے نام سے ماہنامہ بھی جاری کیے ہوئے ہیں، جس کا بنیادی مقصد ردِ عیسائیت و ردِ یہودیت اور دیگر فرق باطلہ کے رد کے علاوہ اہم موضوعات مثلاً کتب مقدسہ کی تحریر، تصنیف اور انتخاب عیسائی عقائد و عبادات کی تشکیل و تردید، یہودیت اور عیسائیت میں اٹھنے والی نت نئی تحریک اور فرقوں، تبلیغ عیسائیت کے جدید حربوں اور ذرائع و وسائل، تاریخ میں یہودیوں، عیسائیوں اور مسلمانوں کے ایک دوسرے سے سلوک، مملکت اسرائیل کی مذہبی حیثیت، تقابلِ ادیان اور مذاہبِ عالم میں اسلام کے اعلیٰ وارفع مقام اور برتری، پاکستان میں اقلیتی مساعی اور اسلام دشمن عناصر کی سرگرمیوں، تحریک و قیام پاکستان کے عوامل، پاکستان کی سلامتی و استحکام اور برصغیر ہندوستان، پاکستان اور بنگلہ دیش میں اسلام کی بقا اور تہذیب جدید کی تباہ کاریوں اور ان کے اسلامی تدارک سے واقفیت بہم پہنچانا اور غیر مسلموں میں تبلیغ اسلام اور ان کے سوالات کے جوابات دینا ہے۔ جناب رانا صاحب مسلمانوں کی طرف سے فرض کفایہ ادا کر رہے ہیں۔ سالانہ تعاون ۵۰ روپے ہے۔ امید ہے کہ اصحاب استطاعت ان سے بھرپور تعاون کر کے حق تعالیٰ کے حضور سے اجر و ثواب پائیں گے۔

انہما حکیم الاسلام حضرت مولانا قاری محمد طیب صاحب
علماء دیوبند کا دینی منہج اور مسکلی مزاج

ملنے کا پتہ:۔ ادارہ اسلامیات ۱۹۰ انارکلی لاہور

مسک علماء دیوبند درحقیقت فکر و عمل کے اس طریقہ کا نام ہے جو دارالعلوم دیوبند کے بانیوں اور اس کے مستند اکابر نے اپنے مشائخ سے سند متصل کے ساتھ حاصل کیا ہے جس کا سلسلہ ائمہ قبوعین، سلف صالحین تابعین اور حضرات صحابہ کرامؓ سے ہوتا ہوا حضور سید دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم سے جڑا ہوا ہے۔ یہ فکر و اعتقاد کا ایک مستند طرز اور اعمال و اخلاق کی ایک مثال اور معتدل مزاج و مذاق ہے جو کتاب کے پڑھنے اور سند حاصل کرنے سے نہیں بلکہ اس مزاج میں رہنے ہوئے حضرات کی صحبت سے حاصل ہوتا ہے۔ لہذا محض تعلیمی سند یا نسبت تلمذ کے بعد کوئی فرد بھی اکابر علماء دیوبند کے مسلک کا صحیح ترجمان نہیں قرار دیا جاسکتا جب تک وہ ان کے فکر و عمل اور اعتدال میں رنگا ہوا نہ ہو۔ پیش نظر کتاب میں حکیم الاسلام حضرت مولانا قاری محمد طیب صاحب نے اسی مسلک حقہ اور مسلک علماء دیوبند کو اس طرح واضح اور معیار و کسوٹی بنا کر پیش کیا ہے کہ اس میں اب کوئی التباس اور اشتباہ باقی نہیں رہا۔ اکابر علماء دیوبند کے مسلک و مشرب اور مزاج و مذاق کی وہ خوشبو جو علماء دیوبند کے فکر و عمل سے چھوٹی حضرت حکیم الاسلام کے قلب و ذہن نے اسے جذب کر کے اس کتاب میں الفاظ و نقوش کی شکل دیدی ہے۔ ادارہ اسلامیات لاہور نے اس کو کتابت و طباعت اور معیاری اشاعت سے مزین کر کے مسلک حقہ سے وابستہ حضرات کی خدمت میں ایک نادر علمی تحفہ پیش کرنے کا اہتمام کیا ہے۔ خدا کرے کہ زیادہ سے زیادہ لوگ اس سے استفادہ کر سکیں۔

